پاکستان کپ کے آٹھویں راؤنڈ میں سندھ، سدرن پنجاب اور بلوچستان نے اپنے اپنے میچز جیت لیے

کراچی، 22 جنوری 2021ء:

این بی پی اسپورٹس کمپلیکس کراچی میں کھیلے گئے میچ میں سندھ نے ناردرن کو 13 رنز سے شکست دے دی۔ 278 رنز کے تعاقب میں ناردرن کی پوری ٹیم مقررہ پچاس اوورز میں 264 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ اسپنر دانش عزیز نے 32 رنز دے کر 4 وکٹیں حاصل کیں۔ ناردرن کے حماد اعظم 70 اور حیدر علی 55 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اوپنر ذیشان ملک نے 44 رنز کی اننگز کھیلی۔ اس سے قبل ناردرن کی دعوت پر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے سندھ نے اوپنر خرم منظور کی 138 گیندوں پر 15 چوکوں اور 1 چھکے کی مدد سے 122 رنز کی اننگز کی بدولت مقررہ پچاس اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 277 رنز بنائے۔ دائیں ہاتھ کے اوپنر کی یہ لسٹ اے کرکٹ میں چھبیسویں سنچری ہے۔ انہوں نے پاکستان میں لسٹ اے کرکٹ میں سب سے زیادہ سنچریاں بنانے والا سعید انور کا ریکارڈ بھی برابر کردیا ہے۔ اختتامی اوورز میں کپتان انور علی نے 39 گیندوں پر 4 چھکوں اور 3 چوکوں کی مدد سے 56 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی۔ ناردرن کے فاسٹ باؤلر موسیٰ خان نے 2 وکٹیں حاصل کیں۔ خرم منظور کو مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔

اسٹیٹ بنک اسٹیڈیم کراچی میں کھیلے گئے میچ میں بلوچستان نے حارث سہیل کی ناقابل شکست سنچری کی بدولت سنٹرل پنجاب کو چھ وکٹوں سے ہرادیا۔ بلوچستان نے 297 رنز کا ہدف محض 2 گیندیں قبل 4 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کرلیا۔ مڈل آرڈر بیٹسمین حارث سہیل نے 99 گیندوں پر 109 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی۔ ان کی اننگز میں 5 چھکے اور 5 چوکے شامل تھے۔ وکٹ کیپر بیٹسمین بسم اللہ خان نے 60 گیندوں پر 73 رنز بنائے۔ سنٹرل پنجاب کے محمد علی، عثمان قادر اور رضا علی ڈار نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل سنٹرل پنجاب نے مقررہ پچاس اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 296 رنز بنائے تھے۔ چھٹے نمبر پر

بیٹنگ کے لیے میدان میں آنے والے قاسم اکرم نے 81 گیندوں پر 14 چوکوں اور 1 چھکے کی مدد سے 108 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی تھی۔ ظفر گوہر 48 اور طیب طاہر 42 رنز بناکر آؤٹ ہوئے تھے۔ بلوچستان کے جلات خان نے 2 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ حارث سہیل کو مین آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔

یو بی ایل اسپورٹس کمپلیکس کراچی میں کھیلے گئے میچ میں سدرن پنجاب نے کے پی کو پانچ وکٹوں سے ہرادیا۔ فاتح ٹیم نے 245 رنز کا مطلوبہ ہدف دس گیندیں قبل پانچ وکٹوں کے نقصان پر حاصل کرلیا۔ کپتان شان مسعود 91 (نو چوکے) اور خوشدل شاہ 71 رنز (چھ چوکے اور دو چھکے) بناکر نمایاں بلے باز رہے۔ خیبر پختونخوا کے خالد عثمان، آصف آفریدی، افتخار احمد اور محمد عمران نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل سدرن پنجاب نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا تو کے پی کی پوری ٹیم 45.5 اوورز میں 244 رنز بناکر آؤٹ ہوگئی۔ فاسٹ باؤلر محمد عباس نے چالیس رنز کے عوض چار کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔ زاہد محمود نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ خالد عثمان نے 56 جبکہ محمد حارث نے 54 رنز بنائے۔ شان مسعود اور محمد عباس کو مشترکہ طور پر مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔

آٹھویں راؤنڈ کے اختتام پر سندھ کی ٹیم پہلے (12 پوائنٹس)، سدرن پنجاب، خیبر پختونخوا اور سنٹرل پنجاب کی ٹیمیں آٹھ آٹھ پوائنٹس کے ساتھ بالترتیب دوسرے، تیسرے اور چوتھے نمبر پر موجود جبکہ ناردرن اور بلوچستان کی ٹیمیں (چھ، چھ پوائنٹس کے ساتھ) پانچویں اور چھٹے نمبر پر موجود ہیں۔

– ENDS –

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Editor – Urdu Content
Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk

ABOUT PAKISTAN CUP 2020-21:

- *33 matches to be played on a double-league basis with each side guaranteed a minimum of 10 50-over matches. For schedule, click here*
- *The event will be played under Covid-19 protocols at three venues in Karachi, namely NBP Sports Complex, State Bank Stadium and UBL Sports Complex.*

- *The Pakistan Cricket Board will broadcast 13 matches – 10 group and three knockouts from the State Bank Stadium, while the PCB's YouTube channel will relay delayed stream all across the globe.*

- *The winner of the tournament will receive PKR5million while the runner-up will collect PKR2.5million.*

- *The best performers of the tournament will equally share PKR1million amongst them and PKR800,000 will be distributed among 32 players who receive Man of the Match awards in group matches and semi-finals. The Player of the Final will receive PKR35,000.*

- *As part of the US$200million agreement with PTV Sports and I-Media Communications Services, the event will be produced by the PCB and broadcasted live on PTV Sports. Click [here,](#) to read more about the three-year agreement.*